اظہارِ خیال

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور شاندار روایات کی حامل ہے اور علاقے کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ خطے کی دینی و علمی تاریخ کو اجاگر کرنے کیلئے نہایت عمدگی سے کام کر رہی ہے اور اسلامی تشخص اور اخلاقی روایات کے پس منظر میں یونیورسٹی کے قدم ترقی، تعلیم اور تحقیق کے میدان میں برابر آگے بڑھ رہے ہیں۔ اور ان تمام تر تحقیقی اور تخلیقی کاوشوں میں مجلہ علوم اسلامیہ کا کردار بہت نمایاں رہا ہے۔ مجلہ علوم اسلامیہ کو یونیورسٹی کے اولین تحقیقی مجلہ ہونے کے سبب ملک بھر کے جید علماء محققین اور دانشوروں کی سرپرستی بھی حاصل رہی ہے جنکی علمی اور تحقیقی کاوشوں نے اہل علم و دانش میں نئی فکر بیدار کی۔ مجلہ علوم اسلامیہ اگرچہ گذشتہ تمیں سالوں سے شائع ہو رہا ہے تاہم ماضی قریب میں ارباب بست وکشاد کی عدم دلچسپی کی وجہ سے مجلہ پس منظر میں چلا گیا اور یوں اس کا معیار برقرار رکھنا بھی مشکل ہو گیا تاہم جب سے ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان نے جامعات کے تعلیمی و تحقیقی معیارات کو بہتر بنانے کیلئے نئے قواعد وضوابط کو متعارف کروایا ہے اس کے بعد اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور نے اس مؤقر ادارے کے قواعد وضوابط کو ملحوظ رکھتے ہوئے اقدامات شروع کر دیے ہیں اور وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر بلال اے خان کی خصوصی ہدایات پر از سرنو اس کیلئے قواعد مرتب کیے گئے ہیں جن میں ہائر ایجوکیشن کمیشن کی خصوصی ہدایات کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ ضرورت محسوس کی ہے کہ تحقیقی معیار کو نئے سرے سے استوار کیا جائے اور مجلہ کو بامقصد تحقیق کیلئے وقف کیا جائے۔ اس غرض سے محققین کیلئے چند اہم رہنما اصول بھی وضع کئے گئے ہیں۔ اور طے کیا گیا ہے کہ ایسے موضوعات کو زیر بحث لایا جائے جو امت مسلمہ کی علمی وفکری رہنمائی کیلئے ضروری ہوں اور اس تحقیق کا بنیادی مقصد جدید مسائل میں اجتہاد کے اداروں کو باہم مربوط اور مضبوط کرنا ہے۔ اس پس منظر میں اجتہادی کاوشوں کو مربوط کرنے کے سلسلے میں یہ تحقیقی مجلہ اپنے آئندہ شمارہ سے ایک نئی کاوش کا آغاز کر رہا ہے جس کے ثمرات بہت جلد قارئین تک پہنچیں گے۔ تاہم قارئین سے درخواست ہے کہ وہ بھی اس مجلہ کے معیار کو بہتر بنانے کیلئے اپنی آرا سے مطلع کرتے رہیں۔

اس تحقیقی مجلہ میں ایک پروگرام کے تحت مختلف اہم موضوعات کی بنیاد پر خصوصی شمارے شائع کئے جائیں گے اور اہل علم سے درخواست کی جائے گی کہ وہ اس میں نہ صرف شرکت فرمائیں بلکہ دوسرے بلند پایہ محققین کو بھی راغب کریں تا کہ وہ اپنی علمی کاوشیں اس مجلہ میں اشاعت کی غرض سے عنایت فرمائیں۔

ادارہ یہ سمجھتا ہے کہ علم کے میدان میں امت مسلمہ کی ناگفتہ بہ حالت اسکو قعر مذلت میں گرانے کا سبب بنی ہے جب تک علمی میدان میں جدید تحقیقی اصولوں پر مبنی کاوشیں نہیں کی جاتیں اس وقت تک اس کو نشیب سے فراز کی طرف لانا ممکن نہیں۔

اس کیلئے ضروری ہے کہ اسلامی علوم میں قصے کہانیاں اور دوسری اسطرح کی روایات کو ختم کر کے خالصتاً جدید تحقیقی اصولوں کو اپنایا جائے اور ان موضوعات کو زیر بحث لایا جائے جو جدید ترین مسائل پر امت مسلمہ کی رہنمائی اور پالیسی ساز اداروں کو فکری رہنمائی مہیا کر سکیں۔ ادارہ کی کوشش ہوگی کہ ملک میں موجود تھنک ٹینکس اس مجلہ کے ذریعے اپنی تحقیقات اور خیالات کو سامنے لے کر آئیں اور حریت فکر کے ساتھ ساتھ لوگوں کے اندر اختلاف رائے برداشت کرنے کی صلاحیت پیدا کریں کیونکہ عمومی طرپر ملت اسلامیہ اور خصوصاً دینی حلقوں میں اسکا فقدان پایا جاتا ہے۔

یہ مجلہ اس نئی جہت کا حصہ نہیں کیونکہ اس میں وہ مضامین اور مقالات شامل ہیں جو پہلے سے موجود تھے اور ہم نے ان کو شائع کرنے کا وعدہ کیا ہوا تھا۔ تاہم اشاعت سے قبل تحقیق کے جدید اصولوں پر ان کی جانچ پرکھ کی گئی ہے مزید فکری بلندی اور تحقیق کے مطلوبہ معیار کے حصول کیلئے آئندہ شمارہ ہماری کاوشوں کا مظہر ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

پروفیسر ڈاکٹر سلیم طارق خان
چیف ایڈیٹر/ ڈین فیکلٹی آف اسلامک لرننگ